سوال

میں نے بھول کر بغیر وضوء ہی نماز ادا کرلی، اور نماز سے فارغ ہونے کے بعد یاد آیا کہ میں نے تو وضوء ہی نہیں کیا، کیا مجھے نماز لوٹانا ہوگی ؟

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کےلیے، اور درود و سلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعد ازاں :

جی ہاں جو شخص بھول کر بے وضوء نماز ادا کرلے اس کےلیے دوبارہ نماز ادا کرنا واجب ہے، کیونکہ ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی کہتے ہیں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"اللہ تعالی تم میں سے کسی بے وضوء کی وضوء کیے بغیر نماز قبول نہیں فرماتا"

صحیح بخاری کتاب الوضوء حدیث نمبر (133).

بخلاف اس شخص کے جس نے کسی نجس اور پلید کپڑے میں بھول کر نماز ادا کرلی تو اس پر نماز کا اعادہ نہیں ہوگا اور وہ نماز نہیں لوٹائے گا، کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جبریل امین تشریف لائے اور انہیں بتایا کہ آپ کے جوتے میں گندگی لگی ہوئی ہے، تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز میں ہی جوتے اتار کر باقی ماندہ نماز ادا کرلی"

اس حدیث کو امام احمد نے مسند احمد میں ابو سعید خدری سے روایت کیا ہے

یہ اس بات کی دلیل ہے کہ نجاست سے جاہل شخص کو نماز دوبارہ ادا کرنے کا حکم نہیں دیا جائیگا، اور اسی طرح بھولے ہوئے شخص کو بھی

دیکھیں : اعلام المسافرین ببعض آداب واحکام السفر وما یخص الملاحین الجویین تالیف فضیلۃ الشیخ محمد بن صالح العثیمین رحمہ اللہ صفحہ نمبر (12)

10780